



## سوال

(745) دعاء استخاره دن کو ہو سکتی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء استخاره دن کو ہو سکتی ہے؟ اور اس سے نتیجہ کیسے اخذ کیا جائے؟ (محمد امجد، آزاد کشمیر)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! دن کے وقت بھی کر سکتے ہیں، حدیث استخاره میں ”رکعتین من غیر الفریضۃ“ 3 فرض نماز کے علاوہ دو رکعت پڑھ کر دعائے استخاره کرنے کا ذکر ہے اور معلوم ہے نفل نماز دن کے وقت بھی ہے اور پڑھ سکتا ہے۔ رہا آپ کا فرمان ”پھر اس سے نتیجہ کیسے اخذ کیا جائے؟“ تو محترم 1 یہ اخذ نتیجہ والی بات آپ کے اور چند لوگوں کے ذہنوں میں ہی ہے حدیث استخاره میں اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ آپ ایک دفعہ حدیث استخاره کو اصل کتابوں میں پڑھ لیں مسئلہ صاف ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

[((عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْأَسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا حَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَبْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيُقْتَلِ اللَّحْمُ إِنِّي اسْتَحْيِرْتُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدَرْتُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَأَمَّاكَ تَقَدَّرَ وَلَا أَقْدَرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّحْمُ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرَفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْ عَنِّي وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ قَالَ وَيُسْمَعِي حَاجَتَهُ)) 1]

”جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں کے لیے استخارہ کی تعلیم فرمایا کرتے، جیسے ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔ ارشاد فرماتے کہ جب کوئی تم میں سے کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ فرض کے علاوہ دو رکعت پڑھ لے۔ پھر یوں کہے: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت طاقت چاہتا ہوں اور تجھی سے تیرا افضل عظیم چاہتا ہوں، بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں اور تو ہی پوشیدہ باتوں کا جلنے والا ہے اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین و دنیا میں اور میرے کام کے آغاز و انجام میں بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرمادے اور اس کو میرے لیے آسان کر دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے دین و دنیا میں اور میرے کام کے آغاز و انجام میں نقصان دہ ہے تو اس کو مجھ سے الگ کر دے اور مجھ سے علیحدہ کر دے۔ اور جہاں کہیں بھلائی ہو وہ میرے لیے مقدر کر دے اور اس کے ذریعے مجھے خوش کر دے۔ آپ نے فرمایا: پھر اپنی ضرورت کا نام لے۔“ [



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 740

محدث فتویٰ